7577 ـ لڑکی والے رخصتی کی تقریب میں غلط کام کرنے پر مصر ہیں

سوال

میری عنقریب شادی ہے، لیکن لڑکی اور اس کے گھر والے رخصتی کی تقریب میں پروقار طور پرکرنے کے لیے بہت زیادہ رقم خرچ کرنے پر مصر ہیں جس میں غیر شرعی امور بھی کیے جائیں گے مثلا موسیقی اور گانا بجانا، اور مرد و عورت کا اختلاط، اس معاملہ میں کس طرح نپٹاؤں ؟
کیا میں اس رشتہ کو ختم کر دوں اور کسی دوسری لڑکی سے شادی کر لوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

لڑکی والے جو کچھ کرنا چاہتے ہیں بلاشك یقینی طور پر وہ حرام ہے، اور اسے قبول کرنا ممکن نہیں، اور نہ ہی اللہ کو ناراض کر کے لوگوں کو راضی کرنا جائز ہے، اور ہم آپ کو یہ نصیحت نہیں کرتے کہ آپ اپنی ازدواجی زندگی کی ابتدا حرام طریقہ سے کریں، مسلمان شخص کو خود بھی اور اس کے گھر والوں کو بھی ایسا نہیں کرنا چاہیے کہ اس کی بیوی ایك سستا مال بن جائے کہ ہر کوئی نتھو خیرا اسے پوری زینت و زیبائش میں دیکھے اور نظریں جماتا پھرے.

آپ اس موقف کا مقابلہ کرنے کے لیے درج ذیل امور کی نصیحت کرتے ہیں:

1 ـ آپ لڑکی کے گھر والوں کو بہتر اور اچھے طریقہ سے نصیحت کریں، اور جو کچھ وہ کرنے کی نیت کر چکے ہیں اس کے متعلق انہیں شرعی حکم بتائیں، اور انہیں اللہ کی ناراضگی سے اجتناب کرنے کا کہیں، اور ان کے سامنے موسیقی اور گانے بجانے اور مرد و عورت کے اختلاط کی حرمت واضح کریں، اور انہیں بتائیں کہ وہ ان سب حرام کاموں کے بغیر بھی ایك کامیاب اور اچھی تقریب منعقد کر سکتے.

اور یہ واضح کریں کہ ان کے لیے اس میں نہ تو کوئی دنیاوی اور نہ ہی آخروی مصلحت پائی جاتی ہے کہ آپ لوگ اللہ کی عطا کردہ نعمت کا اپنی بیٹی کی شادی میں اللہ کی نافرمانی سے مقابلہ کریں، اور اس کی مخالفت کرتے ہوئے ایسے امور کا ارتکاب کریں جس سے اللہ تعالی ناراض ہوتا ہے.

2 ـ اگر یہ فائدہ نہ دے تو آپ ان کے خاندان اور اہل اقارب میں کوئی ایسے عقلمند تلاش کریں اور اپنے خاندان میں سے بھی جن کے بارہ میں آپ کو حسن ظن ہے اور ان سے خیر و بھلائی کی توقع رکھتے ہیں، امید ہے اللہ تعالی نے ان کے ہاتھ آپ کے لیے اس مشکل سے نکلنے کی راہ لکھ رکھی ہو، اور اس طرح کی برائیاں ترک کروائیں چاہے ان

پر دباؤ ڈال کر اور انہیں تنگ کر کے ہی.

3 ـ اور اگر یہ بھی فائدہ نہ دے تو پھ آپ کسی اہل علم اور عقل و دانش رکھنے والے سے رابطہ کریں جس کی وہ بھی قدر و احترام کرتے ہوں، ہو سکتا ہے وہ اس کی شرم و حیاء کرتے ہوئے باز آ جائيں، یا پھر وہ انہیں اس پر مطمئن کرے لے کہ جو کچھ وہ کرنا چاہتے ہیں وہ برائی ہے اور اس طرح وہ اسے ترك کر دیں.

اگر یہ بھی کوئی نتیجہ خیز ثابت نہ ہو تو پھر آپ کو حق حاصل ہے کہ آپ انہیں طلاق اور علیحدگی کی دھمکی دے دیں ہو سکتا ہے وہ اس سے ہی متنبہ ہو جائيں کہ اس طرح لوگوں میں ان کی بےعزتی ہو گی اور اللہ کے حرام کردہ امور کا ارتکاب چھوڑ دیں، امید ہے عقد نکاح اور رخصتی میں طویل عرصہ پیدا کرنے کا نتیجہ انہیں اس پر مطمئن کرنے کا باعث بن جائے اور وہ حرام امور ترك کر دیں.

4 ـ اگر وہ بالکل نہ مانیں تو پھر ہم آپ کو متنبہ کرتے ہیں کہ آپ ان لوگوں سے بچ کر رہیں، الا یہ کہ اگر وہ لڑکی بذات خود دین والی ہو اور اچھے اخلاق کی مالك ہے اور اس کے گھر والے جو کچھ کرنا چاہتے ہیں وہ اس پر راضی نہیں اور نہ ہی اس میں شریك ہونا چاہتی ہے، اور آپ اور وہ لڑکی دونوں اس تقریب میں شریك نہ ہونے کی استطاعت رکھتے ہیں تو پھر تقریب کی ابتدا ہوتے ہی وہاں سے کھسك جائيں لیکن جانے سے قبل اس سب کچھ سے جو اللہ کے غضب کا باعث ہے سے انکار کریں اور انہیں روکیں اور جو وہ برائی کرنے والے ہیں اس سے لوگوں کے سامنے برات کا اظہار کر کے وہاں سے نکل جائيں اور اس جگہ سے نکل جائيں اور لوگوں یہ یاد دلائيں کہ اللہ کا فرمان ہے:

تو پھر تم ان کے ساتھ مت بیٹھو کیونکہ تم بھی ان جیسے ہو گے .

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تم میں سے جو کوئی بھی کسی برائی کو دیکھے تو وہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے اگر اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اسے اپنی زبان سے روکے اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اسے اپنے دل سے روکے اور یہ کمزور ترین ایمان ہے "

اللہ تعالی ہی مدد کرنے والا ہے، اور اس کی طرف شکوہ ہے اور اسی پر بھروسہ ہے.

واللہ اعلم .